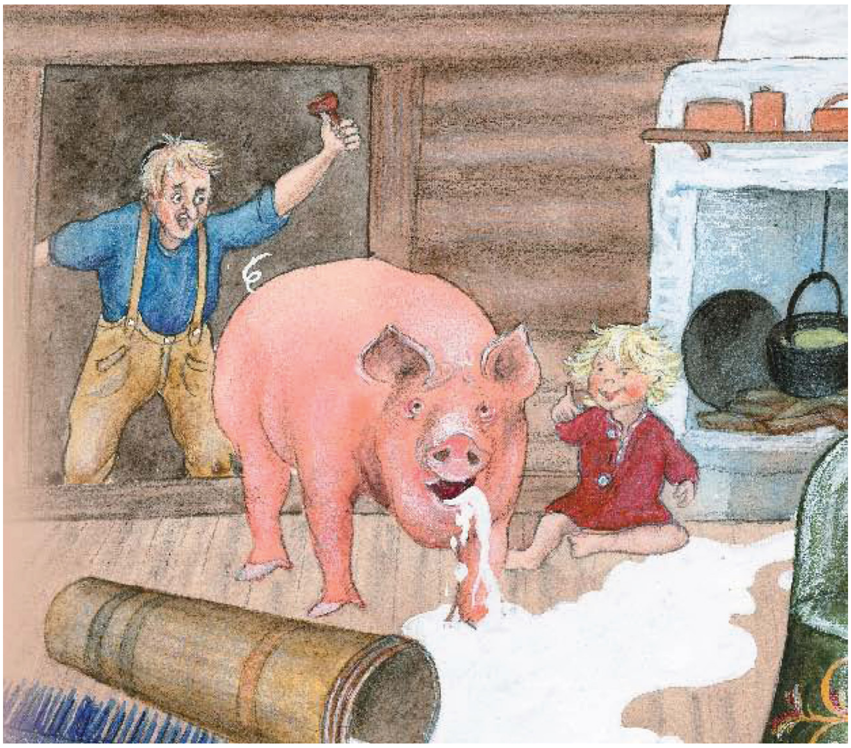

جس کا کام اُسی کو ساجھے

Eventyret om mannen som skulle stelle hjemme.

یہ ایک غصیلے اور منہ چڑھے کسان کی کہانی ہے جو اپنی بیوی کو گھر داری میں نکما سمجھتا تھا۔ ایک شام جب وہ کھیتوں سے گھر واپس آیا تو اس کا پارہ ایسا چڑھا کہ اس نے اپنی بیوی کو خوب برا بھلا کہا۔

”توبہ توبہ، اتنا غصہ کیوں کرتے ہو“ ، بیوی نے کہا ”کل سے ہم ایک دوسرے کے حصے کا کام سنبھال لیتے ہیں۔ میں کل کھیت میں کام کروں گی اور تم گھر سنبھالنا۔“

کسان کو یہ تجویز بھلی لگی اور وہ مان گیا۔

اگلی صبح منہ اندھیرے بیوی نے درانتی پکڑی اور کھیت کو چلی گئی۔ اب کسان نے گھر کے کام نبٹانے شروع کئے۔ پہلے مکھن نکالنے کی باری تھی۔ تھوڑی دیر ملائی کے برتن میں مدھانی چلانے کے بعد اسے پیاس محسوس ہوئی تو وہ اٹھ کر گھر کے تہ خانے میں شراب کے مٹکے کی طرف چلا گیا۔

ابھی وہ مٹکے کی ٹونٹی کھول کر پیالے میں شراب بھر رہا تھا کہ باورچی خانے میں سؤر کی آہٹ سنائی دی۔ وہ ٹونٹی کا ڈھکن ہاتھ میں پکڑے پکڑے جلدی سے سیڑھیاں چڑھتا ہوا باہر نکل آیا کہ کہیں سؤر ملائی کا برتن الٹا نہ دے۔ مگر دیکھا کیا کہ سؤر برتن الٹا کر ساری ملائی فرش پر گرائے مزے سے اسے چاٹنے میں مصروف تھا۔ یہ نظارہ دیکھ کر کسان کو اتنا غصہ آیا کہ وہ شراب کے مٹکے کو بالکل بھول گیا اور سؤر کی طرف لپکا۔ سؤر باہر کی طرف دوڑا تو کسان نے پیچھے سے اسے اتنے زور سے لات ماری کہ سؤر وہیں ڈھے گیا۔ اب اسے خیال آیا کہ شراب کے مٹکے کی ٹونٹی تو اس کے ہاتھ میں ہی ہے اور شراب بہ رہی ہوگی۔ وہ بھاگا بھاگا تہ خانے میں گیا تو دیکھا کہ ساری شراب بہ کر ضائع ہو چکی تھی۔

© Familieforlaget as

کسان نے دودھ کے ذخیرے میں جا کر دیکھا تو اسے وہاں اتنی ڈھیر ملائی مل گئی کہ وہ ملائی کا برتن بھر کر لے آیا اور دوبارہ ملائی بلو کر مکھن نکالنے لگا تاکہ کھانے کے وقت تک مکھن تیار کر سکے۔ تھوڑی دیر ملائی بلونے کے بعد اسے یاد آیا کہ گائے صبح سے اصطبل میں بند تھی۔ دن چڑھ چکا تھا لیکن بیچاری گائے کو نہ چارہ ملا تھا نہ پانی۔ کسان نے سوچا کہ گائے کو چرانے کیلیئے باہر لے جانے میں زیادہ وقت لگے گا سو اس نے گائے کو گھر کی چھت پر لے جا کر چرنے کیلیئے چھوڑ دیا کیونکہ چھت پر ڈھیروں گھاس اگی ہوئی تھی۔ ان کا گھر ڈھلوانی زمین پر تھا، کسان نے زمین کے بلند حصے پر ایک تختہ ترچھا کھڑا کر کے چھت کے ساتھ لگا دیا تاکہ گائے کو آسانی سے چھت پر چڑھا دے۔ ساتھ ہی وہ ملائی کا برتن بھی پکڑے ہوئے تھا کیونکہ اسے ڈر تھا کہ گھر میں اس کا ننھا بچہ فرش پر گھومتے پھرتے ہوئے کہیں ملائی نہ الٹا دے۔ کسان نے ملائی کا برتن اپنی کمر پر اٹھایا، سوچا کہ گائے کو چھت پر چھوڑنے سے پہلے اسے پانی پلا دے۔ وہ بالٹی لے کر کنوئیں پر پانی بھرنے پہنچا، کنوئیں کی منڈیر سے جھک کر پانی بھرنے لگا تو ملائی برتن سے بہ نکلی اور اس کے کندھوں کو بھگوتی ہوئی ضائع ہو گئی۔

کھانے کا وقت قریب ہو رہا تھا لیکن ابھی مکھن تک تیار نہ ہوا تھا۔ مجبوراً اس نے دلیہ پکانے کا فیصلہ کیا اور چولہے پر پانی ابلنے کو رکھ دیا۔ اسی دوران اسے خیال آیا کہ کہیں گائے چھت سے گر کر اپنی ہڈی پسلی نہ توڑ بیٹھے۔ سو وہ اٹھ کر گائے کو باندھنے پہنچا۔ رسّی کا ایک سِرا اس نے گائے کی گردن

© Familieforlaget as

میں باندھ کر دوسرے سرے کو چمنی سے نیچے پہنچا دیا۔ پھر نیچے باورچی خانے میں جا کر اس نے چمنی سے لٹکتی ہوئی رسّی کو اپنی ران سے باندھ لیا تا کہ گائے کو قابو میں رکھنے کے ساتھ ساتھ وہ دلیہ پکا سکے۔ پانی ابل رہا تھا اور کسان تیزی تیزی دلیہ کوٹنے لگا۔ اتنے میں گائے چھت کے کنارے پر گھومتی پھرتی نیچے گر گئی اور اس کی رسی سے بندھا کسان اوپر چمنی میں کھنچا چلا آیا۔ کسان تو چمنی میں پھنسا اور گائے آسمان اور زمین کے بیچ لٹک گئی۔ بیچاری نہ اوپر جا سکتی تھی، نہ نیچے۔

ادھر کھیت میں بیوی انتظار کر رہی تھی کہ اب خاوند کھانے کیلئے اسے بلانے آئے گا۔ دن ڈھلتا گیا اور خاوند کا کوئی نشان نہ تھا۔ آخر بیوی گھر کو چل دی۔

گھر کے باہر کیا دیکھتی ہے کہ گائے دیوار کے ساتھ لٹک رہی ہے۔ اس نے جلدی سے پاس پہنچ کر درانتی سے گائے کی رسّی کاٹ دی۔ اُدھر چمنی میں پھنسا ہوا کسان نیچے آ رہا۔ جب بیوی گھر میں آئی تو خاوند کو سر کے بَل دلیے کی دیگچی میں پھنسے پایا!

© Familieforlaget as